کعبہ مرے آگے

مولف: مولانا عبدالقیوم حقانی مدظلہم/صفحات: 412/طباعت عمدہ۔ قیمت: لکھی نہیں/ملنے کا پتا: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہ، خالق آباد، نوشہرہ/فون: 0301-3019928

صاحب کتب کثیرہ، ادیب لبیب مولانا عبدالقیوم حقانی مدظلہم کی تازہ تالیف ''کعبہ مرے آگے'' پیش نظر ہے۔ اللہ پاک نے مولانا سیال کو قلم عطا فرمایا ہے۔ لگتا ہے جس طرح اللہ تعالیٰ نے سیدنا داؤد علیہ السلام کے لیے لوہے کو نرم فرمادیا تھا اسی طرح کتابوں کی تصنیف و تالیف مولانا کے لیے آسان بنادی گئی ہے۔ یہ کتاب حضرت حقانی صاحب مدظلہم کے اَسفارِ حرمین کا مجموعہ ہے، ان میں کے تمام سفرنامے ماہنامہ القاسم میں شائع ہوچکے ہیں۔

حرمین شریفین کا سفر انسان کے لیے غیر معمولی واردات و مشاہدات کا باعث بنتا ہے۔ دل میں رقت ہو، عشق و جذبہ ہو تو غیر معمولی کیفیات نصیب ہوتی ہیں۔ ان کیفیات اور وارداتِ قلبی کو بیان کرنا ہر کسی کے بس کی بات نہیں۔ ہاں زبان و بیان کی نعمت نصیب ہو تو بات دوسری ہے۔ مولانا حقانی صاحب زید مجدہم نے حرمین شریفین کے سفروں کو قلم بند کرتے ہوئے اپنے تڑپتے دل کو کھول کر سامنے رکھ دیا ہے۔ وارفتگی اور شیفتگی سے بھرپور ان سفرناموں کو پڑھتے ہوئے انسان خود بھی اس مقدس دیار میں پہنچ جاتا ہے...... مولانا حقانی صاحب جہاں بیت اللہ شریف اور سرزمین مدینہ منورہ کی تعریف میں رطب اللسان ہیں وہیں مشاہدے میں آنے والے غیر شرعی امور پر بانگ دُہل نکیر بھی کرتے ہیں؛ خصوصاً حرمین شریفین میں عورتوں کی بے پردگی، مردوزن کا بے محابا اختلاط اور فوٹوگرافی پر اپنی کڑھن کا اظہار ضرور کرتے ہیں۔ مولانا عمادالدین محمود لکھتے ہیں: ''ان کے طرزِ تحریر میں دلوں کو رلانے اور آنکھوں کو نم کرنے والا سوز و گداز پایا جاتا ہے۔ ایسا ادب اس وقت تک تخلیق نہیں ہوسکتا جب تک خود مصنف کا دل بادۂ حبِ نبوی سے سرشار نہ ہو'' ...... مولانا حقانی صاحب نے کتاب کا نام بھی اچھا رکھا ہے...... غالب نے تو کہا تھا:

ایماں مجھے روکے ہے جو کھینچے ہے مجھے کفر
کعبہ مرے پیچھے ہے کلیسا مرے آگے

''کعبہ مرے آگے'' غالب پرستوں کے لیے ایک خدا پرست کا اچھا پیغام ہے۔ (نوٹ: کتاب میں یہ شعر صحیح نہیں چھپا، اسے درست کرلیا جائے)

☆☆☆